احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 11 دسمبر 2000ء - 14 رمضان 1421 ہجری - 11 - فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 283

سوموار 11- دسمبر 2000ء

روزہ دار کی دو خوشیاں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں۔ ایک خوشی تو اسے اس وقت ملتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے۔ اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت ملتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ہل یقول انی صائم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح بہت دھوپ کے ساتھ آسمان پر بادل جمع ہو جاتے ہیں اور بارش کا وقت آ جاتا ہے۔ ایسا ہی انسان کی دعائیں ایک حرارت ایمانی پیدا کرتی ہیں اور پھر کام بن جاتا ہے۔ نماز وہ ہے جس میں سوزش اور گدازش کے ساتھ اور آداب کے ساتھ انسان خدا کے حضور میں کھڑا ہوتا ہے۔ جب انسان بندہ ہو کر لاپرواہی کرتا ہے تو خدا کی ذات بھی غنی ہے۔ ہر ایک امت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اس میں توجہ الی اللہ قائم رہتی ہے۔ ایمان کی جڑ بھی نماز ہے۔ بعض بیوقوف کہتے ہیں کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا حاجت ہے۔ اے نادانو! خدا کو حاجت نہیں مگر تم کو تو حاجت ہے کہ خداتعالیٰ تمہاری طرف توجہ کرے۔ خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں۔ نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کر دیتی ہے اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے۔

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 292-293)

روزہ کی جزاء خود اللہ تعالیٰ کی ذات ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رسول کریم ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا۔ روزہ یہ نہیں کہ انسان اپنا منہ کھانے پینے سے بند رکھے بلکہ روزہ یہ ہے کہ تو لغو باتیں بھی نہ کرے۔ پس روزہ دار کے لئے بیہودہ باتوں سے بچنا لڑائی جھگڑے سے بچنا اور اسی طرح کی اور لغو باتوں سے پرہیز کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح کم بولنا بھی رمضان میں آگیا۔ گویا کم کھانا۔ کم بولنا۔ کم سونا اور جنسی تعلقات کم کرنا یہ چاروں باتیں رمضان میں آگئیں۔ اور یہ چاروں چیزیں نہایت ہی اہم ہیں۔ اور انسانی زندگی کا ان سے گہرا تعلق ہے۔ پس جب ایک روزہ دار ان چاروں آرام و آسائش کے سامانوں میں کمی کرتا ہے تو اس میں مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ زندگی کے ہر دور میں مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کرتا اور کامیابی حاصل کرتا ہے۔

پھر لعلکم تتقون میں ایک اور فائدہ یہ بتایا کہ روزہ رکھنے والا برائیوں اور بدیوں سے بچ جاتا ہے۔ اور یہ غرض اس طرح پوری ہوتی ہے کہ دنیا سے انقطاع کی وجہ سے انسان کی روحانی نظر تیز ہو جاتی ہے اور وہ ان عیوب کو دیکھ لیتا ہے جو اسے پہلے نظر نہ آتے تھے۔ اسی طرح گناہوں سے انسان اس طرح بھی بچ جاتا ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔ روزہ اس چیز کا نام نہیں کہ کوئی شخص اپنا منہ بند رکھے اور سارا دن نہ کچھ کھائے اور نہ پیئے بلکہ روزہ یہ ہے کہ منہ کو کھانے پینے سے ہی نہ روکا جائے بلکہ اسے ہر روحانی نقصان دہ اور ضرر رساں چیز سے بھی بچایا جائے نہ جھوٹ بولا جائے۔ نہ گالیاں دی جائیں۔ نہ غیبت کی جائے۔ نہ جھگڑا کیا جائے۔ اب دیکھو زبان پر قابو رکھنے کا حکم تو ہمیشہ کے لئے ہے۔ لیکن روزہ دار خاص طور پر اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہ کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص ایک مہینہ تک اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے تو یہ امر باقی گیارہ مہینوں میں بھی اس کے لئے حفاظت کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے۔ اور اس طرح روزہ اسے ہمیشہ کے لئے گناہوں سے بچا لیتا ہے۔

پھر لعلکم تتقون میں روزوں کا ایک اور فائدہ یہ بتایا گیا ہے کہ اس کے نتیجہ میں تقویٰ پر ثبات قدم حاصل ہوتا ہے اور انسان کو روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل ہوتے ہیں۔ چنانچہ روزوں کے نتیجہ میں صرف امراء ہی اللہ

باقی صفحہ 8 پر

داخلہ مدرستہ الحفظ 2001ء

○ مدرستہ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2001ء کے لئے درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 10- اپریل 2001ء ہے۔ درخواست والدین سادہ کاغذ پر ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال فرماویں۔

1- نام- ولدیت- تاریخ پیدائش- ایڈریس معہ ٹیلی فون نمبر۔

2- برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔

3- پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی۔ (انٹرویو کے موقع پر اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا لازمی ہے)

4- درخواست پر صدر / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت

1- اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔ نو سے گیارہ سال کے بچوں کو ترجیح دی جائے گی۔

2- امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3- امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

مدرستہ الحفظ میں داخلہ کے لئے انٹرویو مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق ہوگا۔

1- صوبہ بلوچستان- صوبہ سرحد- صوبہ سندھ اور آزاد کشمیر- مورخہ 15- اپریل 2001ء بروز اتوار صبح 8 بجے مدرستہ الحفظ

2- صوبہ پنجاب مورخہ 16- اپریل 2001ء بروز پیر صبح 8 بجے مدرستہ الحفظ

عارضی لسٹ اور آغاز تدریس

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 18- اپریل 2001ء بروز بدھ شام 4 بجے

باقی صفحہ 8 پر

عرفانِ حدیث

نمبر 60

مرتبہ: عبدالسمیع خان

رمضان - گناہوں کا کفارہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا

پانچ نمازیں اور ایک جمعہ اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں بشرطیکہ انسان کبائر سے بچے

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل الوضوء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

ایک حدیث ہے جو کتاب الطہارۃ صحیح مسلم سے لی گئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ کبائر سے بچنے کے لئے پانچ نمازیں، ایک جمعہ اگلے جمعہ تک اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کفارہ ہوتا ہے۔ یعنی بڑے گناہوں سے بچنے کے لئے دیکھو اللہ تعالیٰ نے کیسا زبردست انتظام کیا ہوا ہے کہ محافظین کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ ایک دن بھی سال کا ایسا نہیں بچتا جس میں شیطان حملہ آور ہو اور اس کو رد کرنے کے سامان نہ ہوں۔ تو فرمایا کبائر یعنی بڑے گناہوں سے بچنے کے لئے۔ یہاں کبائر کا لفظ اس لئے استعمال فرمایا ہے کہ انسان غلطی کا پتلا ہے، کبائر سے بچنے والے، بڑے گناہوں سے بچنے والے بھی بہت سے ہیں جو روزمرہ چھوٹی چھوٹی غلطیوں میں مبتلا ہوتے رہتے ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نظرانداز فرمادیا ہے۔ فرمایا کبائر سے بچنے والے کے لئے پانچ نمازیں ہیں۔ ہر نماز پر اقرار کرتا ہے کہ اے خدا مجھے سچی عبادت کی توفیق عطا فرما، مجھے منعم علیہ گروہ کے رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما، مجھے مغضوبوں کے رستے سے بچا۔ ضالین کے رستہ سے بچا۔ اب یہ ساری باتیں کبائر سے بچانے والی نہیں تو اور کیا ہیں اور ہر روز پانچ مرتبہ ایسا ہوتا ہے۔ پھر ایک جمعہ اگلے جمعہ تک یہ روز کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور جمعہ کو خصوصیت کے ساتھ ان امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے جن کی روزانہ پانچ وقت توجہ دلائی جاتی ہے۔ اور ایک رمضان اگلے رمضان تک کفارہ ہوجاتا ہے یعنی رمضان سے رمضان تک کا سلسلہ اسی طرح روز بروز کی پانچ نمازوں اور جمعوں کے ذریعہ ملتا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پورا سال انسان کبائر سے بچنے کی اہلیت حاصل کرلیتا ہے اور اگر بچنا چاہے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو بچانے کے لئے بہت عظیم الشان انتظام جاری فرما رکھے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 99ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 14/ دسمبر 2000ء

12-25 a.m. لقاء مع العرب
1-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
2-00 a.m. درس القرآن
3-35 a.m. اطفال سے ملاقات۔
4-35 a.m. رمضان پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. درس القرآن
7-35 a.m. لقاء مع العرب
8-40 a.m. اطفال سے ملاقات۔
9-30 a.m. تلاوت
9-40 a.m. رمضان پروگرام۔
10-05 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
10-40 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
11-05 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-10 p.m. سندھی پروگرام۔
1-05 p.m. تبرکات۔
2-10 p.m. لقاء مع العرب۔
3-10 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-00 p.m. درس القرآن
6-00 p.m. تلاوت۔خبریں۔
6-45 p.m. بنگالی سروس۔
7-55 p.m. ماریشس بولنے والے مہمانوں سے ملاقات۔
8-55 p.m. تلاوت۔
9-10 p.m. رمضان پروگرام۔
9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-20 p.m. محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب کی ایک تقریر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 15/ دسمبر 2000ء

12-10 a.m. انٹرویو۔
12-35 a.m. لقاء مع العرب۔
1-30 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
2-00 a.m. درس القرآن۔
3-35 a.m. تبرکات۔
4-40 a.m. کوئز: تاریخ احمدیت۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. درس القرآن۔
7-50 a.m. لقاء مع العرب۔
8-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
9-55 a.m. رمضان پروگرام۔
10-05 a.m. سیرت النبیؐ پروگرام۔
11-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
11-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-05 p.m. کوئز: تاریخ احمدیت۔
12-20 p.m. سرائیکی پروگرام۔
1-10 p.m. محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب کی ایک تقریر۔
1-50 p.m. تبرکات۔
2-50 p.m. کوئز۔معلومات عامہ
3-20 p.m. محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب کی تقریر۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس
4-25 p.m. بنگالی سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
5-50 p.m. نظم۔درود شریف۔
6-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
7-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
7-30 p.m. مجلس عرفان۔
8-30 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
8-55 p.m. خطبہ جمعہ
9-05 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
11-30 p.m. محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور کی ایک تقریر۔

باقی صفحہ 7 پر

رپورٹ ماہانہ اجلاس و یوم والدین واقفین نو۔ مغلپورہ لاہور

○ 13۔ اگست 2000ء صبح 10 بجے بیت الذکر مغلپورہ لاہور میں واقفین نو کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت محترم محمود احمد عاطف صاحب سیکرٹری وقف نو نے کی۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم، نظم اور تقریر کے مقابلہ جات ہوئے بچوں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا تھا ان مقابلہ جات میں حلقہ گلشن پارک کے واقفین نو نے بھی شرکت کی تھی۔ منصف کے فرائض مکرم لقمان احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے سرانجام دیئے۔ یہ مقابلہ جات دوپہر 12 بجے ختم ہوئے محترم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی اور بچوں میں بسکٹ تقسیم کئے گئے اس اجلاس میں 19 واقفین نو اور 16 والدین نے شرکت کی۔ 27۔ اگست کو بیت الذکر مغلپورہ لاہور میں جلسہ یوم والدین منعقد ہوا اس کی صدارت محترم عبدالحفیظ گوندل صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع لاہور نے کی اس جلسہ میں 13۔ اگست کو ہونے والے مقابلہ جات میں پوزیشن لینے والے بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے اور اجلاس میں حاضر واقفین نو میں حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے آمدہ پنسلوں کا تحفہ بھی تقسیم کیا گیا اس اجلاس میں 44 واقفین نو 53 والدین اور دیگر 13 افراد نے شرکت کی۔ آخر میں محترم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔

(وکالت وقف نو)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

ملک سعید احمد رشید صاحب

کلمات حقائق و معارف، علم و معرفت کے موتی

مذہب، موت، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، نجات اور یقین کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات

مذہب

سچا مذہب اپنے اندر زندہ نشان رکھتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 144)

اختلاف مذاہب سے عقل بڑھتی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 151)

مذہب کے سچے پیروؤں کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 463)

سچا مذہب وہ ہے جس میں خدا اب بھی بولتا ہے۔

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ 163)

سچا مذہب وہ ہے جو خدا تعالیٰ کے خوف سے شروع ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد نہم صفحہ 37)

مردہ وہ مذہب ہے جس کے الہام پر مہر لگ گئی۔

(ملفوظات جلد نہم صفحہ 154)

مذہب وہی سچا ہے جو یقین کامل کے ذریعہ سے خدا کو دکھلا سکتا ہے۔

......دلوں کو گناہ کی تاریکی سے چھڑا سکتا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 162)

جس مذہب میں روحانیت نہیں..... اور صدق و صفا کی روح نہیں وہ مذہب مردہ ہے۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 67,68)

مذاہب کی غرض دلوں کو فتح کرنا ہوتی ہے اور یہ غرض تلوار سے حاصل نہیں ہوتی۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 293,294)

جس مذہب میں سب سے زیادہ تعظیم الٰہی اور سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت کا سامان ہو وہی سب سے اعلیٰ مذہب ہے۔

(ملفوظات جلد نہم صفحہ 36)

موت

صدق اور وفا کے ساتھ خدا تعالیٰ کا ہونا یہی ایک موت ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 70)

سنت اللہ سے ناواقف ہونا بھی ایک موت ہے۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ 443)

سچی اطاعت ایک موت ہے۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ 367)

اضیۃ مرضیۃ کی موت مقبولین کی دولت ہے۔

(ملفوظات جلد ششم صفحہ 65)

موت تو ایک بازی گاہ ہے ہمیشہ ناگاہ آتی ہے۔

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ 50)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

زندہ رسول محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

(اشتہار 25 مئی 1900ء)

اب آسمان کے نیچے اعلیٰ اور اکمل طور پر زندہ رسول صرف ایک ہے محمد مصطفیٰ ﷺ۔

(اشتہار 25 مئی 1900ء)

اب زمین پر .... ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

(روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 141)

اس کا دین زندہ ہے اس کی پیروی کرنے والا زندہ ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے زندہ خدا مل جاتا ہے......... درحقیقت وہ زندہ ہے اور آسمان پر سب سے اس کا مقام برتر ہے۔

(روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 49 حاشیہ)

وہی سچا اور سچوں کا سردار ہے۔

(روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 273)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اظہار سچائی کے لئے ایک مجدد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 206)

تمام صادقوں کا بادشاہ ہمارا نبی ﷺ ہے۔

(روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 468)

صدق مجسم قرآن شریف ہے اور پیکر صدق آنحضرت ﷺ کی مبارک ذات ہے۔

(ملفوظات جلد ا صفحہ 243)

آپؐ کی روح میں وہ صدق و وفا تھا..... کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گذاری کے طور پر درود بھیجیں۔

آنحضرت ﷺ میں ایسی فضیلت ہے جو کسی نبی میں نہیں ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 29)

رسول اللہ ﷺ کی سچی راہ کے سوا اور کسی طرح انسان کامیاب نہیں ہو سکتا۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 125)

آنحضرت ﷺ کا سب سے بڑا مقام تو یہ تھا کہ آپؐ محبوب الٰہی تھے۔ (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ 65)

آنحضرت ﷺ کی کامل اتباع انسان کو محبوب الٰہی کے مقام تک پہنچا دیتی ہے۔

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ 115)

میرا مذہب ہے کہ آنحضرت ﷺ سے ذرا ادھر ادھر جانا بے ایمانی میں پڑنا ہے۔

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ 203)

حقیقی اور کامل مھدی دنیا میں صرف ایک ہے یعنی محمد مصطفیٰ ﷺ۔

(روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 360)

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر آنحضرت ﷺ زندہ رہتے تو ایک فرد بھی کافر نہ رہتا۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 264)

آپ ﷺ جلیل الشان اور اولوالعزم نبیؐ تھے۔

(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 280)

حضرت خاتم الانبیاء ﷺ....... اعلیٰ درجہ کے یکرنگ اور صاف باطن اور خدا کے لئے جانباز.... اور محض خدا پر توکل کرنے والے تھے۔

(روحانی خزائن جلد اول صفحہ 112)

آنحضرت ﷺ نے اپنے پاک ہاتھوں کو دنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا۔

(روحانی خزائن جلد اول صفحہ 291)

سب نبیوں سے افضل وہ نبی ہے کہ جو دنیا کا مربی اعظم ہے.....وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

(روحانی خزائن جلد اول صفحہ 97 حاشیہ)

خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا نبی اور سب سے زیادہ پیارا جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

(روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 155 حاشیہ)

سچا کراماتی وہی ہے جس کی کرامات کا دریا کبھی خشک نہ ہو سو وہ شخص ہمارے سید و مولیٰ نبی ﷺ ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 157 حاشیہ)

معصوم کامل صرف محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

(روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 324)

وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور کامل انسان تھا اور کامل نبیؐ تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا.......... وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

(روحانی خزائن جلد ہشتم صفحہ 308)

آنحضرت ﷺ اپنی پاک باطنی، انشراح صدری، عصمت و حیا، و صدق و صفا، و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و اصفیٰ تھے۔

(روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 71 حاشیہ)

وہ سینہ اور دل تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا۔

(روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 71 حاشیہ)

ہاں دنیا کا حقیقی نور وہی تھا۔

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ 10)

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا نجوم میں نہیں تھا قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا غرض وہ کسی چیز ارضی و سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

(روحانی خزائن جلد نمبر 5 صفحہ 160)

ہم.... تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا تعالیٰ کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبیؐ صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ ﷺ ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔

(روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 82)

نجات

حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 14)

خدا کی طرف آجاؤ...... یہی راہ نجات کی ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 72)

جہنمی زندگی سے نجات...... معرفت الٰہی پر موقوف ہے۔
(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 149)

چشمہ نجات ابدی کا وصال الٰہی ہے اور وہی نجات پاتا ہے کہ جو اس چشمہ زندگی سے پانی پیتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 366)

نجات اس دائمی خوشحالی کے حصول کا نام ہے جس کی بھوک اور پیاس انسانی فطرت کو لگا دی گئی ہے جو محض خدا تعالیٰ کی ذاتی محبت اور اس کی پوری معرفت اور پورے تعلق کے بعد حاصل ہوتی ہے۔
(روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 359)

یقیناً سمجھو کہ نجات ایمان سے وابستہ ہے۔
(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 270 حاشیہ)

نجات اسی کو ملتی ہے جو دل کا صاف ہو۔
(ملفوظات جلد 5 صفحہ 71)

جو سچے راستہ پر چلتا ہے اس کا نہ صرف بدن بلکہ روح بھی نجات کو پہنچے گی۔
(روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 424)

دنیا میں کبھی علم صحیح سے نجات ملتی ہے اور کبھی عمل صحیح سے نجات ملتی ہے۔ اور کبھی قول صحیح سے نجات ملتی ہے اور کبھی فعل صحیح سے نجات ملتی ہے۔ اور کبھی بنی نوع سے معاملہ پاک موجب نجات ہو جاتا ہے اور کبھی خدا سے معاملہ نیک درد دکھ چھڑاتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 323-324)

یقین

یقین معلومات سے بڑھتا ہے۔
(ملفوظات جلد سوم صفحہ 295)

انسان کو ایک قوت اور شجاعت عطا کرتا ہے۔
(ملفوظات جلد سوم صفحہ 295)

یقین ایسی چیز ہے جو موت کو بھی آسان کر دیتا ہے۔
(ملفوظات جلد سوم صفحہ 296)

یقین ایک روحانی مسکن ہے۔
(ملفوظات جلد سوم صفحہ 296)

ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 67)

ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 67)

یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 67)

یقین ہر ایک دکھ کو سہل کر دیتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 67)

یقین خدا کو دکھاتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 67)

یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 66)

یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 66)

یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 66)

بغیر یقین کے تم تاریک زندگی سے باہر نہیں آسکتے۔
(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 66)

فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کی کبھی ممکن نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 469)

یاد رکھو گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 469)

دنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 469)

ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لینا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 469)

زمین کو چھوڑنا اور آسمان کو چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 469)

خدا سے پورے طور پر ڈرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 469-470)

تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 470)

دنیا کی دولت اور حشمت... پر لعنت بھیجنا اور بادشاہوں کے قرب سے بے پرواہ ہو جانا اور صرف خدا کو اپنا خزانہ سمجھنا بجز یقین کے کبھی ہرگز ممکن نہیں۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 470)

بجز یقین کے انسان گناہ سے رک نہیں سکتا۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474)

نجات کا سرچشمہ یقین سے شروع ہو جاتا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 473)

یہی یقین تمام گناہوں کا علاج ہے۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 473)

میں کس دف سے منادی کروں کہ گناہ سے چھڑانا یقین کا کام ہے۔
(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474)

باقی صفحہ 5 پر

کامل شفا دے

جلا دینے والے بقا دینے والے
اے بندوں کی بگڑی بنا دینے والے
شفا مانگتا ہوں شفا دینے والے
مرے پیارے آقا کو کامل شفا دے
شفا دے، شفا دے، شفاؤں کے مالک
مرے پیارے آقا کو کامل شفا دے

ہے بیمار امت کا غم کھانے والا
مصائب کے آگے نہ خم کھانے والا
اولوالعزم جرنیل جم جانے والا
کرم کر اسے جامِ شافی پلا دے
شفا دے، شفا دے، شفاؤں کے مالک
مرے پیارے آقا کو کامل شفا دے

تو ہی ایک دافع بلاؤں کا یارب
ادھر پھیر دے رخ شفاؤں کا یارب
تجھے واسطہ ہے وفاؤں کا یارب
ہماری دعاؤں کو شرفِ رسا دے
شفا دے، شفا دے، شفاؤں کے مالک
مرے پیارے آقا کو کامل شفا دے

ہیں قلب و جگر دکھ بھرے احمدی کے
بہت طول پکڑے ہیں دن بے کلی کے
خداوند! لا جلد پھر دن خوشی کے
سنا مژدۂ جانفزا' ہاں سنا دے
شفا دے، شفا دے، شفاؤں کے مالک
مرے پیارے آقا کو کامل شفا دے

بہت عاجزی انکساری ہے یارب
بہت بیکلی ، بے قراری ہے یارب
دعا گو ہوں میں آہ و زاری ہے یارب
دے آقا کو کامل و عاجل شفا دے
شفا دے، شفا دے، شفاؤں کے مالک
مرے پیارے آقا کو کامل شفا دے

عبدالمنان شاد

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

تعلیم، دعوت الی اللہ اور کھیل کے میدان کے شہسوار

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب

یہ بات ہے 21-1920ء کی اور متعلق ہے جموں شہر سے۔ جو اس زمانہ میں فرقہ وارانہ شکر رنجیوں سے پاک تھا۔ مگر مذہبی سرگرمیاں جاری رہتیں۔ ان دنوں اہل حدیث حضرات نے اپنے چوٹی کے عالم مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی سے دو، تین لیکچر دلوائے۔ ایک عالم اور ایک اچھا مقرر جب سٹیج پہ گرجے تو ایک دھماکہ ہوتا ہے۔ ان کا رخ جب احمدیت کی طرف مڑا تو اعتراضات کی ایک بوچھاڑ ادھر بھی برس گئی۔ اب کون ہو جو اس عالم کے اعتراضات کا جواب دے؟ تلاش شروع ہوئی مگر اس میں کامیابی مشکل نظر آئی۔ تو ایک پندرہ سولہ سالہ لڑکا اٹھا اور بڑے وثوق سے کہا کہ اس عالم کے اعتراضات کا جواب وہ دے گا۔ شہر میں ڈھنڈورہ پڑوایا گیا۔ پھر لوگوں نے سٹیج پہ ایک سولہ سالہ لڑکا کھڑا دیکھا کوئی ہنسا۔ کسی نے تیز جملہ لڑھکایا۔ کسی نے پھبتی کسی۔ کسی نے مصلحتاً خاموشی سادھ لی۔ مگر جب وہ لڑکا بولا اور اس نے ایک ایک اعتراض کا معقول اور مدلل جواب دینا شروع کیا تو سب دنگ رہ گئے۔ کوئی 45 منٹ تک یہ نوجوان بولتا گیا۔ کچھ چہرے لٹک گئے۔ کچھ خوشی سے تمتما اٹھے۔ کامیابی اس نوجوان کا مقدر ٹھہری سب حیران کہ یہ محیر العقول واقعہ کیسے ہو گیا۔

ایک اور واقعہ کی روئیداد بھی سنیئے۔ شہر جموں ہی تھا اور اب کے غیر مبایعین نے زور پکڑا۔ مبایعین کو مناظرہ کا چیلنج دے دیا۔ دو روز تک غیر مبایعین کے مولوی عصمت اللہ صاحب گرجتے برستے رہے۔ محترم ملک نواب دین صاحب نے ایک روز حوالہ جات کے ساتھ بڑے مدلل جواب دیئے۔ مگر دوسرے روز انہیں کہیں اور جانے کو کہا گیا۔ اب باقی کام کون سنبھالے۔ کون مقابلہ پہ کھڑا ہو کے بقیہ سوالوں کا جواب دے؟ پھر وہی سولہ سالہ نوجوان آگے بڑھا اور یہ بوجھ اٹھانے کی بھی حامی بھر لی۔ دوسرے روز پھر لوگوں نے دیکھا کہ ایک کم عمر نوجوان حوالے پہ حوالہ پیش کئے جا رہا ہے۔ اعتراضات کی دھول اڑی جا رہی ہے۔ اس بار پھر اس نوجوان نے میدان مار لیا۔ کتنا جوش! کتنا جذبہ! کتنا علم! کتنی خود اعتمادی کہ بے جھجک وہ ایک عالم کے خلاف کھڑا ہو گیا اس یقین کے ساتھ کہ وہ اس معرکہ میں کامیاب ہو گا۔

یہ نوجوان تھے میاں محمد ابراہیم صاحب جن کے والد محترم نے اپنی وفات سے پہلے اس ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات دیکھ لئے اور فرمایا۔ "ابراہیم ترقی کرے گا" اور یہ پہلا نشان منزل تھا جہاں تک یہ نوجوان اوائل عمر میں ہی پہنچ گیا۔

اس ضمن میں ایک اور واقعہ بھی بیان کرنے کے قابل ہے۔ دسویں جماعت کے اس طالب علم نے دیکھا کہ اس کے سکول میں صبح لیکچر ہوتے ہیں تو کوئی ہندو اپنے مذہب کی بات کرتا ہے۔ کبھی متبعین قرآن کی باری بھی آ جاتی ہے۔ مگر اس نوجوان نے محسوس کیا کہ ہمارے اساتذہ جو بات کرتے ہیں وہ نہایت سطحی ہوتی ہے۔ دسویں کے طالب علم ابراہیم نے اپنے ماسٹر صاحب سے عرض کی کہ وہ ایک لیکچر دے گا۔ پھر مسلسل سات روز یہ طالب علم "ہستی باری تعالیٰ" پہ لیکچر دیتا رہا۔ (مواد بہرحال حضرت فضل عمر کی کتاب "ہستی باری تعالیٰ" سے لیا گیا)۔ تمام ہال حیرت میں ڈوبا ہوا۔ مسلمان سربلند۔ بعض ہندو بھی متاثر۔ نوجوان نے ایک اور معرکہ سر کر لیا۔ مگر ابھی تو بہت معرکے سر کرنے باقی تھے۔ جو سبھی میاں صاحب نے بڑی کامیابی سے سر کئے۔

مگر تھوڑا سا پیچھے چلتے ہیں۔ میاں صاحب اپنے تعلیمی کیریئر میں طالب علم کیسے تھے؟ پہلی جماعت کی تقسیم انعامات کی سکول میں تقریب ہوئی تو یہ ننھا طالب علم انعام یافتگان میں شامل تھا۔ گھر انعام میں ملی ہوئی چھتری اور بیگ لے کے گئے تو گھر والوں کو بھی یقین ہو گیا کہ ان کا بچہ واقعی ذہین ہے۔ چوتھی جماعت میں ہیڈ ماسٹر صاحب نے ان کی انگریزی سے متاثر ہو کے اس ننھے بچے کو Best Boy قرار دیا۔ چھٹی جماعت میں تاریخ جغرافیہ میں اول آئے۔ کالج میں پہنچے تو عربی اور انگریزی میں ہر امتحان میں انعام حاصل کیا۔ مگر اعزازات صرف پڑھائی میں ہی نہ لئے۔ کھیل کے میدان میں اترے تو وہاں بھی اپنا لوہا منوایا۔ لیکن ابھی تو علمی کارناموں کی بات ہو رہی ہے امریکہ میں پہنچے تو وہاں بھی پیغام حق پہنچانے کے علاوہ اپنی علم دوستی۔ اپنی تعلیم اور زبان سے امریکیوں، اور خاص کر عیسائیوں کو اتنا متاثر کیا کہ 1977ء میں وہاں کی ایک عیسائی تنظیم نے آپ کو ڈاکٹریٹ آف ڈیوئنٹی کی ڈگری سے سرفراز کیا لیکن آپ کی انکساری ملاحظہ ہو کہ کہیں بھی اور کبھی بھی نہیں جتایا کہ وہ ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں۔

ان کی کھیلوں میں شغف کی بات کی جائے تو بات لمبی ہو جائے گی۔ کھیل کا شوق آپ کو اس وقت سے تھا۔ جب کہ ہاکی سٹک بھی دستیاب نہیں تھی اور ایک ٹیڑھی میڑھی لکڑی لے کے محلہ کے ہاکی کلب میں شمولیت کی۔ پھر جب بیٹ اور گیند پکڑا تو ہندوؤں کی مخالفت کے باوجود۔ اپنی اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر کالج کی کرکٹ ٹیم کے کپتان بنائے گئے۔ ہندو ہیڈ ماسٹر بھی پشت پناہی کرنے پہ آمادہ ہوا۔ جب ٹریننگ کالج لاہور میں آئے تو انگریز پرنسپل بھی کھیل سے متاثر ہوا۔ دھواں دھار بولنگ نے بلوں کے چھکے چھڑائے اور اس کی یادیں کئی انٹرنیشنل کھلاڑیوں کے ذہن میں بھی تادیر محفوظ رہیں۔ اس لئے بعد میں جب بھی آپ سے ملے۔ بڑے تپاک سے ملے۔ اور دنیاوی بلندیوں پہ فائز ہونے کے باوجود عزت سے پیش آئے۔ میاں صاحب قادیان پہنچے تو کرکٹ میں بھی قادیان کا نام بلند کیا پھر ربوہ کا نام روشن کیا۔ ہاکی میں قادیان کلب کی دھاک بٹھائی۔ پھر یہ آپ کی شخصیت کی مقناطیسیت تھی کہ دوسرے سکولوں کے ہیڈ ماسٹر بھی ربوہ کھچے چلے آتے۔ کبھی میٹنگ ہو رہا ہے کبھی ٹورنامنٹ ہو رہا ہے۔ حضور سے ملاقاتیں کروائی جا رہی ہیں۔ ان کو ربوہ سے متعارف کروایا جا رہا ہے اور اس طرح دعوت الی اللہ کا کام بھی ہو رہا ہے اور سکول کا نام بھی روشن کیا جا رہا ہے۔

بنیادی طور پر تو آپ استاد تھے اور حضرت مولوی محمد دین صاحب جو ہر شناس تھے۔ انہوں نے میاں صاحب کی آغاز ملازمت میں ہی یہ جان لیا کہ آپ کیسے استاد ہیں۔ آتے ہی آپ کو دسویں کلاس کی انگریزی سپرد کر دی گئی۔ اور یہ فرض میاں صاحب نے خوب نبھایا۔ انسپکٹر آئے تو انہوں نے طلبا کو مبارکباد دی کہ انہیں اتنا اچھا استاد ملا۔ کسی نے انسپکشن رپورٹ میں آپ کے لئے good لکھا۔ کسی نے نتیجہ کی تعریف کی۔ ان کی انگریزی دانی کی قدر دانی ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی اپنے بچوں، بچیوں کا اتالیق انہیں ہی مقرر کیا۔ اس قابلیت کا اعتراف اس طرح سے بھی ہوا کہ ہیڈ ماسٹری سے ریٹائر ہوئے تو انہیں جامعہ احمدیہ میں انگریزی پڑھانے پہ لگا دیا گیا۔

جب آپ نے داعی الی اللہ کا منصب سنبھالا تو امریکہ میں ایسا کام کیا اور تربیت کی ایسی بنیاد ڈالی کہ وہ ناممکن سی بات نظر آتی تھی۔ وہ ممکن ہو گئی۔ یعنی امریکن احمدی خواتین نے دینی پردہ اپنا لیا۔ عملی میدان میں اترے تو عیسائیوں سے کامیاب مباحثے بھی کئے اور پھر احمدیہ گزٹ اور مسلم سن رائز کی ادارت بھی کی۔ بڑی کامیابی سے احمدیت کا پیغام دیارِ غیر کے باسیوں تک پہنچایا وہاں کی جماعت میں اضافہ بھی ہوا اور جماعت کے افراد کی تربیت بھی بہتر طریق پہ ہوئی۔ غرض جس میدان میں اترے اللہ کے فضل سے اور اپنی قابلیت سے کامیاب رہے۔

پھر چلتے ہیں میاں صاحب کی کامیاب ٹیچنگ کی طرف۔ انہیں ایک ایسی سعادت حاصل ہوئی جو شاید ہی کسی اور استاد کو حاصل ہوئی یا ہو۔ یعنی آپ نے حضور کے خاندان کے بے شمار (اگر ان گنت کہا جائے تو بھی غلط نہیں ہو گا) افراد کو پڑھایا۔ ان میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ سیدہ مہر آپا صاحبہ بھی تھیں اور صاحبزادیوں میں صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الحمید صاحبہ۔ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ۔ پھر حضرت مرزا ناصر احمد صاحب، حضرت مرزا طاہر احمد صاحب اور کئی اور صاحبزادگان اس لسٹ میں شامل تھے۔ یہ ایک بہت بڑی سعادت تھی جو اس عالم اور ممتاز استاد کے حصہ میں آئی۔ اور اس کا صلہ؟ صلہ بھی ایسا ملا جو شاید ہی کسی کو نصیب ہو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کئی موقعوں پر آپ کو یاد کیا اور بڑے ہی پیار سے فرمایا "ہمارے ماسٹر صاحب"۔ اس "ہمارے" میں کتنی اپنائیت ہے۔ کتنا پیار، کتنی محبت، کتنی قربت! اور جس کو یہ پیار نصیب ہو جائے جس کو یہ اعزاز مل جائے جسے حسن کارکردگی کا یہ تمغہ عطا ہو جائے۔ اسے اور کیا چاہئے۔ اس نے تو سب کچھ پا لیا۔ وہ بامراد ٹھہرا۔ وہ کامیاب ہوا۔ اور ہمارے ماسٹر صاحب یہ روشن اور چمکدار تمغہ سجائے اب اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔ وہاں بھی انشاء اللہ انہیں انعام سے نوازا جائے گا۔ اپنے کسب کمال سے وہ عزیز جہاں ٹھہرے اور اب وہ اللہ کے ہاں بھی انعام سے سرفراز ہو رہے ہوں گے۔ اللہ ایسا ہی کرے۔

بقیہ صفحہ 4

جھوٹی فقیری اور مشیخت سے توبہ کرانا یقین کا کام ہے۔

(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474)

خدا کو دکھلانا یقین کا کام ہے۔

(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474)

زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے۔

(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474)

اور وہ پر جو آسمان کی طرف اڑتے ہیں وہ یقین ہی ہے۔

(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474)

کوشش کرو کہ اس خدا کو تم دیکھ لو جس کی طرف تم نے جانا ہے اور وہ مرکب یقین ہے جو تمہیں خدا تک پہنچائے گا۔

(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474)

اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو۔

(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 474)

حیثیت کے مطابق
مالی قربانی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

پس میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے۔ اور ایسے ضرور ہیں۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے جس نسبت سے اللہ نے ان پر فضل فرمایا ہے، خدا کے حضور مالی قربانی میں لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔

(خطبہ جمعہ 25۔ دسمبر 1992ء بمقام بیت الفضل لندن)

مکرم عبدالمالک صاحب

ہم اجرت نہیں مانگتے

اس دنیا میں قدیم سے یہ رواج ہے کہ کوئی حاکم ہے تو کوئی محکوم ہے کوئی ملازمت کرتا ہے اور کوئی ملازم رکھتا ہے کوئی ڈاکٹر ہے تو کوئی مریض ہے کوئی ان پڑھ ہے تو مزدوری کرکے کم معاوضہ لیتا ہے مگر ہنرمند اور علم والا اپنے ہنر اور علم کی وجہ سے زیادہ اجرت لیتا ہے۔ آجر اور اجیر میں اجرت پر جھگڑا رہتا ہے کبھی طاقتور ہونے کی وجہ سے پوری مزدوری نہیں دیتا اور عدالتی چارہ جوئی ہوتی ہے کبھی اجرت نہ بڑھانے پر ہڑتال ہو جاتی ہے اور کاروبار بند ہو جاتے ہیں کہیں مزدور یونین کی اجارہ داری ہوتی ہے ہر حکومت میں افرادی قوت اور لیبر کا محکمہ ہوتا ہے حکومتیں مزدوروں کے بچوں کے لئے مختلف سہولتیں دیتی ہیں بڑے بڑے کاروباری ادارے بھی اپنے ملازموں کو اور انکے خاندان کو تعلیم۔ صحت۔ مکان۔ ٹرانسپورٹ کی سہولتیں دیتے ہیں بعض کمپنیاں زائد مزدوری کرنے پر اپنے ملازموں کو اوور ٹائم کی صورت میں زائد ادا کرتی ہیں۔ ساری دنیا میں بڑے بڑے ادارے کاروبار کے سال کے اختتام پر کاروبار میں منافع کی صورت میں اپنے ملازمین کو بونس ادا کرتے ہیں۔ کام پر دیر سے آنے والوں کی چھٹیاں کاٹ لیتے ہیں اور بعض دفعہ ڈسپلن کو قائم نہ رکھنے کی صورت میں جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ اعلیٰ کارکردگی کی صورت میں زائد تنخواہ یا انعام ملتا ہے۔ مزدوروں کے حقوق کی ادائیگی اور قانون کو بہتر بنانے کے لئے بین الاقوامی ادارہ ILO ہے لیکن یہ تو ساری بات اجرت لینے اور اجرت ادا کرنے کی ہے جو روز اول سے ہے اور روز ابد تک رہے گی کیونکہ مطمئن دونوں ہی نہیں ہیں حقوق ادا کرنے والا حق ادا نہیں کرتا اور حق مانگنے والا فرض پورا نہیں کرتا۔ آنحضرت ﷺ جو ہر زمانہ میں رحمۃ للعالمین ہیں وہ حاکموں کے لئے بھی نمونہ ہیں اور محکوموں کے لئے بھی آپ ﷺ کا ارشاد ہے

مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔

(ابن ماجہ کتاب الرہون باب اجر الاجراء)

اس ارشاد مبارک میں دونوں کی آپ نے راہ نمائی فرمادی کاش اس پر عمل کریں تو دونوں اطمینان کی زندگی گزار سکیں یعنی آجر بھی اور اجیر بھی کیونکہ رسول عربی ﷺ ہر ایک کے محسن ہیں بلکہ ہر دور کے   کے لئے محسن انسانیت ہیں۔

یہ تو دنیا والوں کی باتیں ہیں مگر ایک بات اللہ والوں کی عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ انسانوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے ہر دور میں خدا تعالیٰ نے اپنے نبی۔ رسول مبعوث فرمائے ان کو خود علم سکھایا تاکہ اہل دنیا کو تعلیم دیں اور اس تعلیم پر عمل کرکے فلاح دارین کے وارث بنیں۔

جو بھی نبی خدا تعالیٰ نے جس بھی زمانے میں بھیجا ہے اس نے آکر اس وقت کے انسان کو بتایا کہ خدائے واحد کی عبادت کرو اور ان ان باتوں پر عمل کرو ان باتوں کو چھوڑ دو اس کے نتیجہ میں تمہارا دونوں جہانوں میں بھلا ہو گا تمہیں کامیابیاں ملیں گی خدا کی باتیں ماننے میں تمہاری بھلائی ہے مگر یاد رکھو میں اس کام کا تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر اس ہستی کے ذمہ ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے مگر وہ قومیں وہ امتیں اس حقیقت کو سمجھ نہ سکیں کیونکہ ان کی سوچ کا سارا انحصار دنیاداری پر تھا وہ اس بات کو ماننے کے لئے بالکل تیار نہیں تھے نہ عقل ان کی کام کرتی تھی کہ اس قدر بھلائی اور کامیابی کے گر بغیر اجر کے کیسے بتادیئے کیونکہ ان کے نزدیک ہر کام پیسہ روپیہ سے ہوتا ہے۔ جس وجہ سے وہ ہلاک ہو گئے اور دنیا بھی برباد ہوئی دین پہلے سے ہی نہ ملا۔

قرآن پاک جو دائمی ہدایت کا سرچشمہ ہے جس میں تمام قسم کے علوم موجود ہیں جو ہر زمانہ کا راہنما ہے جس پر چل کر ہر دور کا انسان ہدایت حاصل کرتا آیا ہے جس کے متعلق رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔

تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے اسی قرآن میں انبیاء کے حالات درج ہیں تمام رسولوں کے ماننے والی امتوں کا ذکر ہے تمام منکرین انبیاء کا ذکر ہے چنانچہ سورہ انعام آیت 84 سے آیت 91 تک کا مطالعہ کریں تو بے شمار انبیاء کے نام موجود ہیں ان کی اولادوں کے نام درج ہیں اور آخر پر یہ قول باری تعالیٰ لکھا ہے کہ۔

”تو ان سے کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا یہ تو صرف تمام جہانوں کے لئے ایک نصیحت ہے“۔

آج جب انسان چاند پر پہنچ چکا ہے۔ طرح طرح کی ایجادات ہو چکی ہیں مزید بلندیوں کو چھونے کی کوشش جاری ہے۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی تمام ممالک پر چھا رہی ہے۔ علم کا حصول مشکل نہیں بلکہ سہل ہو گیا ہے مال کمایا جا رہا ہے ہنرمند خوب فائدہ اٹھا رہے ہیں اور بڑے بڑے ممالک نت نئے طریق سے دولت اکٹھی کر رہے ہیں مگر وہ اللہ والے وہ محبوب خدا جن کا اعلان ہے کہ ہم مزدوری نہیں مانگتے دولت اکٹھی کرنا ہماری منزل نہیں ہمارا اجر ہمارے رب تعالیٰ کے پاس ہے۔ مگر جو تعلیم تمہیں دے رہے ہیں مفت دے رہے ہیں اس کو لے لو کامیابی شرطیہ ہے مگر انکار کر رہے ہیں۔ دنیا گواہ ہے ہر دور کا انسان تاریخ اقوام کا مطالعہ کرکے دیکھ لے خود گواہی دے گا کہ نبی اللہ کی بات پر عمل کرکے مجھے ہمیشہ نفع ہوا ہے اور تاریخ اس بات پر بھی شاہد ناطق ہے کہ نہ ماننے والے ہمیشہ گھاٹے میں رہے۔

پس اے غلامان رسولؐ تمہارے لئے بشارت ہے کہ رسول عربی ﷺ کی تعلیم پر عمل کر لو اس میں کامیابی ہے فائدہ ہے جو رسول پاک نے فرمایا کرو وہ کرو اور جن باتوں سے منع کیا ہے وہ نہ کرو اس کے نتیجہ میں فائدہ ہی فائدہ ہے اور مفت تعلیم ملی ہے کیونکہ دین کی ساری تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ رسول ﷺ نے اور آپؐ کے بعد آپؐ کے خلفاء نے اور پھر مجددین نے بلکہ تمام اولیاء اللہ نے کبھی دولت نہیں مانگی کبھی اجرت نہیں لی بلکہ اللہ کی تعلیم رسول کی تعلیم مفت دی اور اس کا اجر ان کو خدا تعالیٰ نے ہمیشہ دیا۔

آج کے انسان کے لئے پیغام ہے کہ خدا اور اس کی تعلیم لوگوں کو سکھاؤ اس کا بہترین اجر خدا خود دے گا وہ سب سے زیادہ اجرت دینے والا ہے کون سا خدا کی مزدوری کرنے والا ہے جو گھاٹے میں رہا ہے کسی ایک کو دیکھ لیں۔ اللہ اس کی توفیق دے۔ آمین۔

بچوں کے بارہ میں بے رحم اعداد و شمار

☆........ بھوک جنگوں اور بیماریوں کے باعث ہر سال ایک کروڑ سے زائد بچے اپنی زندگیوں سے محروم ہو رہے ہیں۔

☆........ تیسری دنیا میں روزانہ 25 ہزار بچے موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ ان میں 60 فیصد اموات عدم غذائیت، نمونیہ، خسرہ اور اسہال کے باعث ہوتی ہیں۔

☆........ وٹامن اے اور آئیوڈین کی کمی ہر سال ایک کروڑ بچوں کی نشوونما اور بصارت کو متاثر کر رہی ہے۔

☆........ پاکستان میں ہر سال تقریباً 5 لاکھ بچے زندگی سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

☆........ 30 ہزار پاکستانی مائیں زچگی کے دوران مر جاتی ہیں۔

☆........ دو تہائی خواتین خون، آئیوڈین اور وٹامن اے کی کمی کا شکار ہیں۔

☆........ 50 سے 70 لاکھ بچے محنت مشقت کرنے پر مجبور ہیں۔

☆........ 50 فی صد لڑکے اور صرف 30 فی صد لڑکیاں پرائمری تعلیم مکمل کرتے ہیں۔

☆........ ایک سے چار سال کے گروپ میں لڑکیوں کی شرح اموات لڑکوں سے 12 فی صد زیادہ ہے۔

☆........ 62 ممالک میں 18 سال سے کم عمر نوجوانوں کو مسلح افواج یا نیم فوجی تنظیموں میں بھرتی کیا جاتا ہے۔

☆........ دنیا بھر میں تین لاکھ بچے اس وقت مختلف جنگی تنازعات میں الجھے ہوئے ہیں۔

☆........ گزشتہ سال دنیا میں 35 لاکھ بچے ایڈز کے باعث زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ان میں اکثریت کا تعلق افریقہ سے ہے۔

☆........ دنیا میں روزانہ پندرہ سال سے کم عمر کے 1600 بچے ایڈز کا شکار ہو رہے ہیں۔

☆........ دنیا میں ایک کروڑ 30 لاکھ سے زائد بچے اپنی ماؤں کے بغیر پرورش پا رہے ہیں۔

☆........ کچھ ترقی پذیر ممالک میں بچے روزانہ 14 سے 16 گھنٹے تک مزدوری کرنے پر مجبور ہیں، جن کا معاوضہ انہیں صرف 5 سے 10 ڈالر ماہانہ ملتا ہے۔

☆........ ہتھیاروں پر اٹھنے والے عالمی اخراجات 30 کھرب ڈالر سالانہ ہیں جب کہ دنیا کے بچوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لئے صرف 80 ارب ڈالر درکار ہیں۔

☆........ اسکول جانے کے قابل 13 کروڑ بچے اسکولوں سے محروم ہیں۔

☆........ گزشتہ دس برس میں مختلف جنگوں میں 20 لاکھ سے زائد بچے ہلاک ہوئے جب کہ 60 لاکھ زخمی یا معذور ہوئے۔

☆........ تیسری دنیا میں بچوں کے کھانسی، نزلہ اور زکام پر اٹھنے والے اخراجات 3 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں۔

☆........ ہر سال تین لاکھ بچے کالی کھانسی اور 35 لاکھ نمونیہ کے باعث موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔

(جنگ سنڈے میگزین 19 نومبر 2000ء)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ملک مبشر احمد ریحان صاحب کارکن تحریک جدید کی اہلیہ محترمہ سلیم اختر صاحبہ کی چند دن قبل اچانک نظر بند ہو گئی تھی فیصل آباد سے C.T.Scan کروانے کے بعد کچھ بہتری ہوئی ہے علاج جاری ہے ان کی جلد نظر کی بحالی اور مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ملک محمود احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ عرصہ دو ماہ سے گنٹھیا اور رعشہ کی وجہ سے بیمار ہیں ٹانگوں اور ہاتھوں میں طاقت نہ ہونے کی وجہ سے چلنے سے تکلیف ہوتی ہے زبان میں لکنت آگئی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

گمشدہ پنشن بک

○ مکرم منور حسین صاحب پنشنر پولیس محلہ ناصر آباد ربوہ کی پنشن بک نمبر آر بی 195209/320 مورخہ 29-11-2000 کو ربوہ میں گم ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وصیت کی کاپی اور سرٹیفکیٹ نمبر 54 بھی گم ہو گئے ہیں۔ جس کسی کو ملے ہوں دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

بقیہ صفحہ 2

ہفتہ 16 دسمبر 2000ء

12-40 a.m.	لقاء مع العرب
1-40 a.m.	جلسہ سالانہ یو۔ کے 2000ء کی ایک تقریر۔
2-20 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
2-55 a.m.	خطبہ جمعہ
3-55 a.m	مجلس عرفان
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-15 a.m.	خطبہ جمعہ
7-15 a.m.	لقاء مع العرب۔
8-15 a.m.	مجلس عرفان۔
9-20 a.m.	کمپیوٹرسب کے لئے
9-50 a.m.	تلاوت
10-00 a.m.	رمضان پروگرام۔
10-15 a.m.	سیرت النبیؐ پروگرام۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-55 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-25 p.m.	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
1-20 p.m.	ہفتہ وار پروگرام۔
1-35 p.m.	قادیان سے پروگرام۔
2-05 p.m.	محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب کی تقریر۔
4-00 p.m.	درس القرآن۔
6-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں
6-40 p.m.	بنگالی سروس۔
7-40 p.m.	چلڈرنز ملاقات۔
8-45 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
9-05 p.m.	سیرت النبیؐ پروگرام۔
9-45 p.m.	ہفتہ وار پروگرام۔
10-00 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-20 p.m.	محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب کی ایک تقریر۔

اتوار 17 دسمبر 2000ء

12-05 a.m.	درس الحدیث۔
12-20 a.m.	لقاء مع العرب۔
1-30 a.m.	عربی پروگرام۔
2-00 a.m.	درس القرآن۔
3-40 a.m.	رمضان پروگرام۔
4-00 a.m.	چلڈرنز ملاقات۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-50 a.m.	کوئز: خطبات امام۔
6-05 a.m.	درس القرآن۔
7-20 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
8-25 a.m.	لقاء مع العرب
9-50 a.m.	رمضان پروگرام۔
10-20 a.m.	سیرت النبیؐ پروگرام۔
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔ ہفتہ وار پروگرام
12-05 p.m.	کوئز: خطبات امام۔
12-20 p.m.	چلڈرنز کلاس
1-20 p.m.	چائنیز پروگرام۔
1-45 p.m.	ایم ٹی اے بیلجیئم کی طرف سے حدیث۔
2-05 p.m.	لقاء مع العرب۔
3-10 p.m.	انڈونیشین سروس
4-00 p.m.	درس القرآن۔
6-10 p.m.	تلاوت۔ خبریں
6-45 p.m.	یگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-45 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-45 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
9-30 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔
11-20 p.m.	ہفتہ وار پروگرام۔
11-35 p.m.	لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 9۔ دسمبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 9 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 سنٹی گریڈ
سوموار 11۔ دسمبر غروب آفتاب۔ 5-07
منگل 12۔ دسمبر طلوع فجر۔ 5-30
منگل 12۔ دسمبر طلوع آفتاب 6-57

سہ فریقی مذاکرات

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ مذاکرات کے سلسلے میں اگر بھارت تجویز دے تو اس پر کھلے دل سے غور کریں گے۔ کشمیری قیادت کو پاکستان آنے کی اجازت مثبت اقدام ہے۔ بھارت بالواسطہ یا غیر رسمی طریق پر مذاکرات چاہتا ہے۔ سیز فائر کی کامیابی مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کی طرف سے تشدد کے خاتمہ سے مشروط ہے۔ بھارت کو یہ توقع نہیں کرنی چاہئے کہ ایک ماہ کی سیز فائر سے آزادی کی جدوجہد مجاہدین ترک کر دیں گے بھارت کو پاکستانی تجاویز قبول نہیں تو امن کے عمل کو آگے بڑھانے کے لئے اپنی تجاویز سامنے لائے۔ پاکستان لچک پیدا کرنے کو تیار ہے۔ کشمیری مجاہدین بھی امن کی کوششوں کو کامیاب بنانے کا موقع فراہم کریں گے۔

بھارت مثبت طرز عمل اختیار کرے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وہ خطے میں قیام امن کے خواہاں ہیں لیکن امن کوششوں کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔ مسئلہ کشمیر خطہ میں کشیدگی کا بنیادی سبب ہے۔ ہم کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہر کوشش کا خیر مقدم کریں گے۔ ہماری دفاعی صلاحیت کمزور نہیں۔ کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی مکمل اہلیت رکھتے ہیں۔

تحریک آزادی کشمیر کا سخت نقصان

کل جماعتی حریت کانفرنس کے ممتاز رہنما عبدالغنی لون نے کہا ہے کہ پاکستان میں بار بار حکومتیں بدلنے سے تحریک آزادی کشمیر کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ یہاں کے حکمران شاطر بھارتیوں سے دھوکا کھاتے ہیں۔ سب سے بڑی قوت مسلمان ہیں۔ وہ طاقت کے استعمال کا اشارہ بھی دیں تو مسئلہ کشمیر حل ہو سکتا ہے۔ مجاہدین کے سینکڑوں گروپوں کے درمیان رابطہ کا فقدان ہے۔ اور وہ آپس میں متحم گتھا ہیں۔ متعلقہ لوگوں کی ذمہ داری تھی کہ وہ رابطے کا اہتمام کرتے ہمیں کارگل معاملہ اور اعلان لاہور سے بے خبر رکھا گیا۔ بھارت کا کشمیر میں اتنا نقصان نہیں ہو رہا جس سے وہ کشمیر چھوڑ دے۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنما نے ہائی کورٹ لاہور بار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم پاکستان کو مضبوط اور باوقار ملک دیکھنا چاہتے ہیں کشمیر بہت جلد آزاد ہو گا۔

ملکی سلامتی پر غور

کور کمانڈر کانفرنس کا دو روزہ اجلاس جی ایچ کیو میں ہو رہا ہے۔ اجلاس میں سرحدوں اور ملکی سلامتی کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کور کمانڈر کانفرنس کے شرکاء کو اسلامی سربراہ کانفرنس اور حالیہ قومی بین الاقوامی واقعات سے آگاہ کیا۔

بجلی کے نرخوں میں اضافہ کی مخالفت

وفاقی وزارت صنعت نے بجلی کے نرخوں میں اضافہ کی مخالفت کر دی ہے۔ اور کہا ہے کہ نرخوں میں اضافہ صنعتوں میں مزید تباہی کا باعث ہو گا۔ صنعتوں پر منفی اثر پڑے گا۔ پیداواری لاگت بڑھے گی۔ جس سے برآمدات کم اور مہنگائی زیادہ ہو گی۔

عہدیداروں کی تبدیلی برداشت نہیں کریں گے

ممتاز مسلم لیگی رہنما چوہدری شجاعت نے کہا ہے کہ مسلم لیگ پنجاب کے عہدیداروں کی تبدیلی برداشت نہیں کریں گے۔ نامزدگیوں کے ذریعے مخلص کارکنوں کی جگہ پٹھو قسم کے لوگ لانا جمہوری روح کے منافی اور پارٹی کے لئے نقصان دہ ہو گا۔

15 کروڑ ڈالر قرض کی منظوری

ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان کی برآمدات بہتر بنانے کی کوشش کے سلسلے میں پندرہ کروڑ ڈالر کے قرضے کی منظوری دی ہے۔

بلدیاتی انتخابات

روزنامہ "دن" کے نمائندہ کی رپورٹ کے مطابق بلدیاتی انتخابات میں امیدواروں کی عدم دلچسپی سے 60 فیصد نشستوں پر مقابلہ نہیں ہو گا۔ کئی سیٹوں پر ایک بھی امیدوار سامنے نہیں آیا۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع سے بھی کوئی فرق نہیں پڑا۔ کاغذات کی پڑتال کے بعد تعداد مزید کم ہونے کا امکان ہے۔

کالا باغ ڈیم

پنجاب نے کالا باغ ڈیم کی فوری تعمیر کو ہی پانی کے مسئلہ کا حل قرار دیتے ہوئے ایک نیوٹرل کمیشن بنانے کی تجویز پیش کی ہے۔ سیکرٹری آبپاشی جاوید مجید نے کہا کہ کالا باغ ڈیم نہ بنا تو ملک صومالیہ اور ایتھوپیا بن جائے گا۔ اس وقت فوری طور پر کالا باغ ڈیم کے سوا کسی ڈیم پر کام شروع نہیں ہو سکتا۔

عدلیہ کی آزادی محدود کر دی گئی ہے

انسانی حقوق کی امریکی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ پاکستان میں عدلیہ کی آزادی

باقی صفحہ 8 پر

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

بابری مسجد شہادت کیس
بھارت میں بابری مسجد کے انہدام کیس میں ملوث تین وزراء کے استعفے کے مطالبہ پر گزشتہ روز بھی بھارتی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں زبردست ہنگامے کے بعد اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ سپیکر نے کل جماعتی اجلاس طلب کر لیا بھارتی اپوزیشن نے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کے استعفیٰ کا مطالبہ کر دیا ہے۔

گرجا گھر پر قبضہ
بھارت میں انتہا پسند ہندو پارٹی ویشوا ہندو پریشد نے بھارتی ریاست گجرات کے ضلع سورت کے گاؤں ہنجھڈیا میں ایک گرجا گھر پر حملہ کر کے توڑ پھوڑ کی اور صلیب توڑ کر وہاں ہندو دیوتا کی تصاویر لگا دیں اور عمارت پر قبضہ کر لیا ہے۔

مذاکرات کی کوئی جلدی نہیں
بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ انہیں پاکستان کے ساتھ مذاکرات شروع کرنے میں کوئی جلدی نہیں ہے۔ ماضی میں مذاکرات بے نتیجہ رہے۔ حریت کانفرنس اور مجاہد تنظیموں سے مذاکرات کریں گے۔ لیکن ان میں پاکستان کو شامل نہیں کریں گے۔

افغانی سفارت خانے بند ہونے کا امکان
دنیا بھر میں افغانستان کے سفارتی دفاتر بند ہونے کا امکان ہے۔ سلامتی کونسل میں امریکہ اور روس کی پیش کی جانے والی قرارداد سے افغانستان پر مزید پابندیاں لگ جائیں گی۔ افغان ایئر لائن آریانا کی سروس بھی بند ہو جائے گی۔ اسلحہ پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں گی۔

مسجد اقصیٰ تک مسلمانوں کی آمد پر پابندی
اسرائیل نے مسجد اقصیٰ تک فلسطینی مسلمانوں کی آمد بند کر دی ہے۔ بی بی سی کے مطابق یہ اقدام فلسطینیوں کو نماز جمعہ کی ادائیگی سے روکنے کے لئے کیا گیا۔ نماز مشرقی بیت المقدس میں ادا کی گئی۔

لکھنؤ میں مسجد شہید
بھارتی صوبہ اترپردیش کے دارالحکومت لکھنؤ کے نواحی علاقے میں ڈیڑھ سو سے زائد ہندوؤں نے حملہ کر کے مسجد گرا دی جس کے بعد فسادات پھوٹ پڑے۔ جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس نے کوئی کارروائی نہ کی۔ علاقے میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

گنی میں باغیوں کا حملہ
افریقہ کے ملک گنی میں باغیوں نے اہم تجارتی قصبے پر ایکیدو کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد قتل عام شروع کر دیا سینکڑوں افراد ہلاک ہو گئے ہر طرف لاشوں کے ڈھیر لگ گئے۔ علیحدگی پسندوں نے کئی گھروں اور گاڑیوں کو جلا دیا۔ عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ اقوام متحدہ کا اہم مرکز تباہ کر دیا گیا۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق یہ سب سے بڑی کارروائی تھی۔ گنی کی حکومت نے الزام عائد کیا ہے کہ حالیہ کارروائیوں کے پیچھے لائبیریا اور سیرالیون کے باغی ہیں۔ فوجی ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت نے قصبے کا کنٹرول دوبارہ حاصل کر لیا ہے۔

نیس میں سخت حفاظتی انتظامات
یورپی یونین کی کانفرنس کے دوسرے روز نیس میں سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے۔ شہر کے کنونشن سنٹر میں جہاں یہ اجلاس ہو رہا ہے پولیس کے مسلح موٹر سائیکل سوار اہلکاروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اجلاس میں یونین کو بحیرہ روم کے علاقے اور مشرقی یورپ تک پھیلانے کے منصوبے پر غور کیا جا رہا ہے۔ فرانس کے کچھ لوگ اس کے حق میں نہیں ہیں اور اجلاس کے موقع پر مظاہرے کر رہے ہیں۔

الگور کی امیدیں ختم
فلوریڈا کی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس چارلس ویلز نے امریکی صدارتی امیدوار الگور کی 15 ہزار متنازعہ ووٹوں کی دوبارہ گنتی کی درخواست مسترد کر دی ہے چیف جسٹس نے مقدمے کی سماعت کے دوران کہا کہ متنازعہ ووٹوں کی دوبارہ گنتی 12 دسمبر تک مکمل نہیں ہو سکتی۔ اب الگور پر شکست تسلیم کرنے کے لئے دباؤ بڑھ گیا ہے۔

اسامہ کے ملوث ہونے کے شواہد
امریکی بحری جہاز یو ایس ایس کول پر حملے میں اسامہ کے ملوث ہونے کے شواہد یمن کی ایک ٹیم نے امریکہ کے حوالے کر دیئے ہیں۔ اے بی سی ٹی وی نے رپورٹ دی ہے کہ جمال اور صمد نامی مشتبہ افراد نے جہاز پر حملے میں تعاون کیا اور القاعدہ سے ہزاروں ڈالر لئے۔ مبینہ ٹیلیفون ریکارڈ کے مطابق امریکی جہاز پر حملہ کے مشتبہ افراد نے اسامہ کی تنظیم القاعدہ کے ارکان سے مشرقی افریقہ تک رابطے کئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ ملکی خبریں از صفحہ 7

کو محدود کر دیا گیا ہے۔ شہری اور سیاسی حقوق کے احترام کی صورت حال بہت خراب ہو چکی ہے۔ سیاسی مخالفین کے خلاف انسداد دہشت گردی اور بغاوت جیسے قوانین کے تحت کارروائی کی جاتی ہے۔

• • • • • • • • • • • •

بقیہ صفحہ 1

مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔

تدریس کا آغاز مورخہ 21۔ اپریل بروز ہفتہ سے ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ:۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

ایڈریس:۔ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 04524-212473

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کرتے بلکہ غرباء بھی اپنے اندر ایک نیا روحانی انقلاب محسوس کرتے ہیں۔ اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کے وصال سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ غرباء بیچارے سارا سال تنگی سے گذارہ کرتے ہیں۔ اور بعض دفعہ انہیں کئی کئی فاقے بھی آ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے ذریعہ انہیں توجہ دلائی ہے کہ وہ ان فاقوں سے بھی ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے لئے فاقوں کا اتنا بڑا ثواب ہے کہ حدیث میں آتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا الصوم لی و انا اجزی بہ۔ یعنی ساری نیکیوں کے فوائد اور ثواب الگ الگ ہیں لیکن روزہ کی جزاء خود میری ذات ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے ملنے کے بعد انسان کو اور کیا چاہئے۔ غرض روزوں کے ذریعہ غرباء کو یہ نکتہ بتایا گیا ہے کہ ان تنگیوں پر بھی اگر وہ بے صبرا و ناشکرے نہ ہوں اور حرف شکایت زبان پر نہ لائیں جیسا کہ بعض نادان کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہمیں خدا تعالیٰ نے کیا دیا ہے کہ نمازیں پڑھیں اور روزے رکھیں تو یہی فاقے ان کے لئے نیکیاں بن جائیں گی۔ اور ان کا بدلہ خود خدا تعالیٰ ہو جائے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے روزوں کو غرباء کے لئے تسکین کا موجب بنایا ہے تا کہ وہ مایوس نہ ہوں اور یہ نہ کہیں کہ ہماری فقر و فاقہ کی زندگی کس کام کی۔ اللہ تعالیٰ نے روزہ میں انہیں یہ گر بتایا ہے کہ اگر وہ فقر و فاقہ کی زندگی کو خدا تعالیٰ کی رضاء کے مطابق گزاریں تو یہی انہیں خدا تعالیٰ سے ملا سکتی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 377)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر۔ ڈی فریزرز۔ ایئرکنڈیشنز واشنگ مشین۔ ٹیلی ویژن
فون 7223228-7357309
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جوہر مال بلڈنگ (پیالہ گراؤنڈ) لاہور

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دوائیں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
9 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری یا سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے پاکستان کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔ دیگی نیپال ڈائزائن۔ کشن۔ افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
جرمن سیل بند و کھلی ہومیو پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، ٹکیاں، گولیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں اور ڈراپر، پرچون و ہول سیل دستیاب ہیں۔
نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی، گولبازار۔ ربوہ

CPL No. 61